پروگرام نمبر ۱۵

بنی نوع انسان کی پہچان میں قومیت ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کسی بھی قوم کی ترقی کا اندازہ ہم اُس کے تہذیب و تمدن سے لگا سکتے ہیں۔

سامعین دنیا میں اِس وقت بے شمار اقوام آباد ہیں۔ ہر قوم کی اپنی بود و باش ہے ہر قوم کا رہن سہن دوسری سے قطعی مختلف ہے کیونکہ یہ سب کچھ اُن کو اپنے آباؤ اجداد سے ورثے میں ملتا ہے اور وہ اپنی روایات کی پیروی کرتے رہتے ہیں۔

اگر ہم ماضی پر نظر دوڑائیں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ مختلف اقوام میں مختلف موروثی عادات اور مختلف تہذیب و تمدن اُس وقت سے موجود ہے جب بنی نوع انسان چند ایک کی تعداد میں ہوتے ہوئے بھی مختلف گروہوں میں بٹے ہوئے تھے۔ اُن کا مختلف گروہوں میں تقسیم ہونا ہی آج مختلف اقوام کی تقسیم کا باعث ہے۔

اگر آپ بائبل مقدس میں پیدائش کی کتاب کے دسویں باب کا مطالعہ کریں تو اندازہ ہوگا کہ یہ باب علم النسلیات پر دنیا کی قدیم ترین معتبر سند ہے۔ جو نوح کے بیٹوں کی اولاد اور اُن کی تقسیم کا بیان کرتی ہے۔ پہلا یہ کہ حام کے چار بیٹے تھے جن سے جنوبی دریائے فرات اور شمالی دریائے نیل کی وادیاں آباد ہوئیں۔ سب سے قدیم تہذیب و تمدن حام کی نسل سے قائم ہوئے۔ آیئے اِس کا وضاحتی بیان کلامِ مقدس میں پیدائش ۱۰ باب اُسکی 6 سے 20 آیت تک سنیں۔ " اور بنی حام یہ ہیں کوش اور مصر اور فوط اور کنعان۔ اور بنی کوش یہ ہیں سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعماہ اور سبتیکہ۔ اور بنی رعماہ یہ ہیں۔ سبا اور ددان۔ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا۔ وہ روئے زمین پر ایک سورما ہوا ہے۔ اِس لئے یہ مثل چلی کہ خداوند کے سامنے نمرود سا شکاری سورما اور اُسکی بادشاہی کی ابتدا ملک سنعار میں بابل اور ارک اور اکاد اور کلنہ سے ہوئی۔ اُسی ملک سے نکل کر وہ اسور میں آیا اور نینوہ اور رحوبوت عیر اور کلح کو۔ اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن کو جو بڑا شہر ہے بنایا۔ اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے فلستی نکلے) اور کفتوری پیدا ہوئے۔ اور کنعان سے صیدا جو اُسکا پہلوٹھا تھا اور حِت اور یبوسی اور اموری اور جرجاسی اور حوی اور عرقی اور سینی اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے اور بعد میں کنعانی قبیلے پھیل گئے۔

اور کنعانیوں کی حد یہ ہے۔ صیدا سے غزہ تک جو جرار کے راستے پر ہے اور پھر وہاں سے لسع تک جو سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضبیان کی راہ پر ہے۔ سو بنی حام یہ ہیں جو اپنے اپنے ملک اور گروہوں میں اپنے قبیلوں اور اپنی زبانوں کے مطابق آباد ہیں۔"

نوحؑ کے دوسرے فرزند سِم کے پانچ بیٹے تھے جو جنوب مغربی ایشیا میں آباد ہوئے وہی کسدیوں، اسوریوں، ارامیوں، عبریوں اور عبرانیوں کے آباؤ اجداد تھے ان پانچوں نے حامی نسل کے اُن لوگوں کو فتح کیا جو پہلے جنوبی فرات کی وادی میں آباد تھے اور اِس کے بعد انہی نے کئی عظیم مملکتیں قائم کیں۔

اِس ٹھوس اور جامع بیان کی تصدیق پیدائش ۱۰ باب اُسکی ۲۱ سے 31 آیت تک اگر ہم مطالعہ کریں تو ہو جاتی ہے۔ "اور سِم کے ہاں بھی جو تمام بنی عِبر کا باپ اور یافت کا بڑا بھائی تھا اولاد ہوئی۔ بنی سِم یہ ہیں عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام اور بنی ارام یہ ہیں عوض اور حول اور جتر اور مس۔ اور ارفکسد سے سِلح پیدا ہوا اور سِلح سے عِبر اور عِبر کے ہاں دو بیٹے پیدا ہوئے ایک کا نام فلج تھا کیونکہ زمین اُس کے ایام میں بٹی اور اُس کے بھائی کا نام یُقطان تھا اور یقطان سے الموداد اور سلف اور حصار ماوت اور اِراخ اور ہدورام اور اوزال اور دِقلہ اور عوبل اور ابی مائیل اور سبا اور اوفیر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے۔ یہ سب بنی یُقطان تھے اور اِن کی آبادی میسا سے مشرق کے ایک پہاڑ سفار کی طرف تھی۔ سو بنی سِم یہ ہیں جو اپنے اپنے مُلک اور گروہوں میں اپنے قبیلوں اور اپنی زبانوں کے مطابق آباد ہیں ۵"

نوحؑ نبی کے تیسرے نورِ چشم یافت کے سات بیٹے تھے جن سے مادی۔ یونانی۔ روسی اور یورپ کی تمام نسلیں پیدا ہوئیں۔ وہ دور دراز علاقوں میں منتشر ہو گئے اور ہزاروں سال گمنامی کی حالت میں رہے لیکن تقریباً دو ہزار چار سو سال سے وہ دنیا کی حکمران نسلیں رہی ہیں۔ اِسی بیان کی مناسبت سے پیدائش ۱۰ باب اُسکی 2 سے 5 آیت تک لکھا ہے۔ " بنی یافت یہ ہیں جمر اور ماجوج اور مادی اور یاوان اور توبل اور مسک اور تیراس۔ اور جُمر کے بیٹے اشکناز اور ریفت اور تجرمہ اور یاوان کے بیٹے الیسہ اور ترسیس۔ کتی اور دودانی۔
قوموں کے جزیرے اِن ہی کی نسل میں بٹ کر ہر ایک کی زبان اور قبیلے کے مطابق مختلف مُلک اور گروہ ہو گئے ۵"

معزز سامعین نوحؑ کے بیٹوں کے خاندان اُن کی نسلوں اور گروہوں کے اعتبار سے بالکل اِس الہامی بیان کے مطابق ہیں جس کا ذکر ابھی آپ نے سُنا۔ طوفانِ نوحؑ کے بعد زمین پر جس نئی زندگی کا آغاز ہوا اُسکی پرورش اور آبیاری خدا نے اِسی خاندان کی معرفت انجام دی اور جو قومیں جا بجا تقسیم ہوئیں وہ اِن ہی میں سے تھیں۔ سامعین جب تک ہم اقوام کی تقسیم کے آغاز کو کسی نہ کسی حد تک نہ سمجھیں اُس وقت تک ہم انسانی عروج و زوال کبھی بھی نہ سمجھ سکیں گے۔

یہ ایک پہلو ہے جسکی وجہ سے کلامِ الٰہی میں اقوام کی تقسیم کا بیان شامل کیا گیا ہے کہ ہم انسانی تاریخ کو اچھی طرح سے سمجھ سکیں۔
اگر ہم اِس سارے واقعے پر غور کریں تو اندازہ ہوگا کہ یہی الٰہی قدرت ہے اور یہی الٰہی رحمت ہے کہ کس طرح اُس نے آسمان کے دریچوں سے پانی برسا کے پہلے تو زمین کو تباہ وبرباد کردیا مگر پھر کس طرح ربِ جلیل نے اُسی تباہ وبرباد زمین کو خوشحالی اور زرخیزی سے مالامال کردیا۔ اور پھر کیا کھیت، کیا کھلیان، کیا میدان، کیا پہاڑ، کیا وادیاں کیا چراگاہیں، کیا انسان اور کیا حیوان، غرض زمین کا ذرہ ذرہ اپنے خالق کی بے مثال دستکاری پر خوشی سے رشک کررہا تھا۔

اُسکی رحمت سے مالامال اور حقیقی ایمان سے لبریز
یہ من پسند اور تروتازہ گیت سنیئے۔

≠

S.NO	REEL.NO	BOOK.NO	SONG.NO	DURATION
125	13	16	38	3-59"

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں نُوح کے بیٹوں کی اولاد اور اُن کی مُختلف علاقوں میں آبادکاری کے بارے میں سُنا کہ وہ کس طرح دُنیا کے مُختلف حصّوں میں آباد ہوئے اور اُن سے الگ الگ نسلوں نے جنم لیا اور یہی لوگ مُختلف اقوام کی آبادکاری کا باعث بن گئے۔

ہم اپنے اگلے پروگرام میں دیکھیں گے کہ اُس وقت کے لوگوں نے کس طرح اپنے نام کو بلند و بالا کرنے کیلئے ایک عظیم اور بلند بُرج بنانا شروع کیا۔ تاکہ وہ پراگندہ ہونے سے بچ جائیں۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

سامعین اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُنا مت ہونے دیجئے گا۔

بہنو اور بھائیو اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مُطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر ۱۵ طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ